میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 29 ذی القعدۃ، 1442ھ | 10/06/2021 | نمبر: 1442/89

پریس ریلیز

جب تک توانائی کے شعبے کو اسلام کے حکم کے مطابق عوامی ملکیت قرار نہیں دیا جاتا پاکستان کے عوام مہنگی بجلی اور اس کی عدم فراہمی کا سامنا کرتے رہیں گے

حکومت نے بجلی کی قیمت میں یکم اکتوبر 2021 سے 2.97 روپے فی یونٹ اضافے کا اعلان کیا ہے۔ اگرچہ سہ ماہی ایڈ جسٹمنٹ 1.62 روپے فی یونٹ 30 ستمبر کو ختم ہو رہی ہے اور اس کی جگہ یکم اکتوبر سے سہہ ماہی ایڈ جسٹمنٹ 1.72 روپے فی یونٹ نافذ کی جائے گی، جس کے نتیجے میں 300 یونٹ سے زیادہ استعمال کرنے والے گھریلو صارفین کے لیے بجلی کی قیمت میں حقیقی اضافہ 8 پیسے کا ہو گا لیکن باقی تمام صارفین کے لیے بجلی کی قیمت میں حقیقی اضافہ 1.36 روپے فی یونٹ ہو گا۔ بجلی کی قیمت میں اس اضافے سے 135 ارب روپے حاصل کیے جائیں گے جس کا بڑا حصہ بجلی کی کمپنیوں کو جائے گا اور باقی رہ جانے والی رقم حکومتی خزانے میں جائے گی۔

اس وقت آئی ایم ایف کا پاکستان سے یہ مطالبہ ہے کہ توانائی کے شعبے میں پیدا ہونے والے گردشی قرضے کو ختم کیا جائے۔ گردشی قرضے کی بڑی وجہ یہ ہے کہ پاکستان کی تمام حکومتوں نے نجی توانائی کی کمپنیوں سے مہنگی بجلی پیدا کرنے کے سودے کیے اور سونے پر سہاگہ یہ کہ اُن سے بجلی نہ لینے کی صورت میں کیپیسٹی چارجز پھر بھی دینے پڑتے ہیں۔ مزید بر آں یہ کہ جس قیمت پر صارف کو بجلی فراہم کی جا رہی ہے وہ ان معاہدوں میں طے کی گئی قیمت سے کم ہے۔ 30 جون 2021 تک پاکستان کا گردشی قرض 2327 ارب روپے تک پہنچ چکا تھا لیکن حکومت کا یہ دعوی ہے کہ اس کے بڑھنے کی شرح کم ہو رہی ہے۔ اپریل 2021 میں پاور ڈویژن کی جانب سے کابینہ کو جمع کرائی جانے والی رپورٹ کے مطابق جولائی 2020 سے اپریل 2021 کے درمیانی عرصے میں گردشی قرض میں 260 ارب روپے کا اضافہ ہوا جبکہ اس سے پچھلے مالی سال گردشی قرض میں 449 ارب روپے کا اضافہ ہوا تھا۔ حکومت ان اعداد و شمار کو اپنی کامیابی کے طور پر پیش کر رہی ہے لیکن گردشی قرض بڑھنے کی شرح میں کمی کی وجہ حکومتی اداروں کی بہتر کارکردگی نہیں بلکہ بجلی کی قیمت میں مسلسل اضافہ ہے جس کے نتیجے میں پاکستان کے عوام اور صنعت و زراعت کی کمر توڑی جا رہی ہے۔

آئی ایم ایف ایک استعماری ادارہ ہے جس کا کام امریکا اور بین الاقوامی سرمایہ داروں کے مفادات کا تحفظ ہے، لہٰذا وہ پاکستان پر بجلی کی قیمتوں میں اضافے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے تاکہ سرمایہ داروں کے منافع کو یقینی بنایا جائے اور پاکستان کی معیشت کو ہمیشہ وینٹی لیٹر پر رکھا جائے کیونکہ مہنگی بجلی کی وجہ سے پاکستان کا زرعی و صنعتی شعبہ کبھی بھی اپنے پیروں پر کھڑا نہیں ہو سکے گا اور اس طرح پاکستان کبھی بھی امریکی احکامات کو ماننے سے انکار کرنے کی ہمت نہیں کر سکے گا۔ یہی وجہ ہے کہ پچھلے تین سال کے عرصے میں پاکستان میں بجلی کی اوسط قیمت میں تقریباً دوگنا اضافہ ہو چکا ہے، اور آنے والے عرصے میں اس میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔

اسی دوران پاکستان کے عوام اور صنعت و زراعت نے شدید گرمی کے موسم میں میں 28 جون سے 7 جولائی تک بدترین گیس اور بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا سامنا کیا۔ حکومت نے گیس کی قلت کی ذمہ داری ایک نجی کمپنی پر عائد کی۔ ایک طرف حکمران بجلی و گیس کی شعبے کو بہتر کرنے کے لیے اسے نجی شعبے میں دینے کی باتیں کرتے ہیں لیکن دوسری جانب کے۔ الیکٹرک کو کراچی میں بجلی کی غیر یقینی فراہمی اور اینگرو کو گیس کی قلت کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔ حکومت پچھلے سال ملک میں پیٹرول کی بدترین قلت کی ذمہ داری بھی نجی کمپنیوں پر عائد کر چکی ہے لیکن ساتھ ہی اُن پر معمولی سا جرمانہ عائد کر کے انہیں اپنی من مانی کرنے کے لیے دوبارہ کھلا چھوڑ دیتی ہے۔

اسلام کا یہ حکم ہے کہ توانائی کا شعبہ عوامی ملکیت کے دائرے میں آتا ہے، لہٰذا اس شعبے کو چلانا ریاست کی ذمہ داری اور فرض ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **((المسلِمونَ شُرَكاءُ في ثلاثٍ في الكَلَإِ والماءِ والنّارِ)) "مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں، پانی چراگاہ اور آگ (توانائی)"** (أبو داود)۔ توانائی کی قیمتوں کو پاکستان کی عوام اور زراعت و صنعت کے لیے ایسی قیمت پر رکھنا جو وہ آسانی سے ادا کر سکتے ہوں اور توانائی کی فراہمی بھی بلا تعطل ہو، صرف اسی صورت ممکن ہے جب توانائی کے ذخائر کو اسلام کے حکم کے مطابق عوامی ملکیت قرار دیا جائے۔ عوامی شعبے میں توانائی کے سیکٹر کی کارکردگی کو موثر رکھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس شعبے میں کام کرنے والے افراد کی ترقی، تنزلی یا نوکری سے نکالنے کو ان کی کارکردگی سے منسلک کر دیا جائے، جیسا کہ نجی شعبے میں ہوتا ہے۔ لیکن اسلام کے معیشت کے حوالے سے احکامات صرف نبوت کے نقشِ قدم پر قائم خلافت ہی نافذ کر سکتی ہے کیونکہ خلافت میں حکمرانی کی بنیاد امریکا اور اس کے استعماری ادارے آئی ایم ایف کے احکامات نہیں بلکہ قرآن و سنت کے احکامات ہوتے ہیں۔ تو اے مسلمانو! اللہ کی خوشنودی اور رضا اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کے لیے خلافت کو قائم کرو۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info: